صلوٰۃِ حاجت

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حُضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس کو اللہ تعالیٰ سے کوئی ضرورت پیش آئے یا کسی بندے سے کوئی حاجت ہو تو وُہ وضو کرے اور اچھی طرح وُضو کرے پھر دو رکعت نماز اَدا کرے پھر حق تعالیٰ کی ثنا کرے اور دُرود شریف پڑھے پھر یہ دُعا پڑھے :-

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔

[1] ترمذی باب ماجاء فی صلوۃ الحاجۃ ص ۱۰۸، ۱۰۹ ج ۱
ابن ماجہ باب ماجاء فی صلوۃ الحاجۃ ص ۹۸، ۹۹
حاکم ص ۳۲۰ ج ۱، شامی ص ۴۷۳ ج ۲

ترجمہ: نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ تعالیٰ کے جو حلیم و کریم ہیں۔ (اَلْحَلِيْمُ الَّذِيْ لَا يُعَجِّلُ بِالْعُقُوْبَةِ۔ اَلْكَرِيْمُ الَّذِيْ يُعْطِيْ بِدُوْنِ اِسْتِحْقَاقٍ وَّمِنَّةٍ ○ حلیم ہے وہ ذات جو سزا دینے میں جلدی نہ کرے اور کریم وہ ذات ہے جو بدون استحقاق اور قابلیت عطا کرے) پاک ہے اللہ جو عرشِ عظیم کا رب ہے ہر قسم کی تعریف اللہ ربّ العالمین کے لئے خاص ہے۔ اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں آپ کی رحمت کے موجبات کا اور آپ کی مغفرت کے اِرادوں کا اور ہر نیکی کے مالِ غنیمت کا اور ہر بُرائی سے سلامتی کا ہمارے کِسی گُناہ کو نہ چھوڑئیے مگر بخش دیجئے اور نہ ہمارا کوئی غم باقی رکھئے مگر اُس کو دور فرما دیجئے اور ہماری ہر حاجت کو جس سے آپ راضی ہوں اس کو پُوری کر دیجئے اے ارحم الرّاحمین۔